قل لا اسئلکم علیہ اجراً الا المودة فی القربیٰ

Part III
FROM Page 510 to 809

معالم العترة

اردو ترجمہ

ینابیع المودة

علامہ جلیل شیخ سلیمان حسینی بلخی، قندوزی حنفی سنی مفتی اعظم قسطنطنیہ

ترجمہ و حواشی

از جناب مولانا ملک محمد شریف صاحب فتنہ ملتان

حسب فرمائش

عالی جناب حاجی الحرمین الشریفین ملک صادق علی صاحب عرفانی

بارِ دوم

تاریخ اشاعت .. .. اکتوبر ۱۹۷۳ء

تعداد اشاعت ۵۰۰

مطبع .. .. الفاف پریس ریلوے روڈ لاہور

پرنٹر .. .. ملک رضا علی

پبلشر .. .. شیعہ جنرل بک ایجنسی لاہور

قیمت مجلد .. .. [illegible] روپے

نذرِ عقیدت

بخدمت سید الاولیاء امام الانس والجان ولی العصر والزمان الحجۃ ابن الحسن سلام اللہ علیہ وعلی ابائہ الطاہرین۔ عجل اللہ فرجہ۔

میرے آقا! میں تیری بارگاہ میں تیرے اور تیرے آباؤ اجداد علیہم السلام کے ذکر کو اپنی ٹوٹی پھوٹی زبان میں پیش کر رہا ہوں۔ میرے مولا! مجھے ا[illegible] ہے میری اس کھوٹی پونجی کو شرفِ قبول عطا فرمائیں گے۔

فاوف لنا الکیل وتصدق علینا ان اللہ یجزی المتصدقین

محمد شریف عفی عنہ

الحرام کمن امن باللہ والیوم الاخر وجاھد فی سبیل اللہ لا یستوون عند اللہ؛

خدا کی قسم تمام مناقب اور آیات آپ کی مدح کرتی ہیں۔ ہم لوگ اور اولاد علی ایک ہاتھ ہیں
اللہ نے امر خلافت کا ہمارے لئے فیصلہ کیا، ہم نے ان لوگوں پہ تنگی اور سختی کی، ہم نے
بنو امیہ سے بھی زیادہ ان کو قتل کیا، افسوس! جو شخص بھی ایک رائی کے دانے کے برابر
عمل کرے گا، اس کو دیکھے گا، افسوس! تمہارے پاس حسینی خون کا بدلہ لینے والی تلوار آئے
گی جو تمہیں کچل کے رکھ دے گی۔ سفیانی کچل کر رکھ دے گا، جس کا ستیاناس قائم مہدی کرے
قائم مہدی کے وقت تمہارے خون محفوظ ہوں گے۔ میں نے علی بن موسٰے کی بیعت کرنے کا
ارادہ کیا ہے تاکہ میں تمہارے خون کی حفاظت کرنے والا بنے اور ان حضرات کے درمیان
دائمی مودت کے قیام کے ساتھ ہو جاؤں۔ میں اس بیعت کرنے سے اس بات کی امید کرتا ہوں
کہ بڑے خوف کے دن (پل) صراط کو طے کر سکوں، خوف سے امن اور نجات حاصل کروں۔
میرے خیال میں علی رضا کی بیعت کرنے سے اور کوئی زیادہ پاکیزہ کام میرے نزدیک نہیں ہے،
تمہارا یہ کہنا کہ میں نے تمہارے آباء کے خیالات اور تمہارے اسلاف کی عقلوں کو بے وقوف
قرار دیا ہے۔ یہ تو وہی بات ہے جس کو مشرک قریش کہتے تھے۔ انا وجدنا اٰبائنا علی
امۃ وانا علی اٰثارھم مقتدون۔ تمہارے لئے ہلاکت ہو دین کو آباء سے نہیں لیا
جاتا بلکہ رضاء سے لیا جاتا ہے، میری زندگی کی قسم ایک مسلمان مجوسی مرتد مسلمان سے بہتر ہے،
ولا قوۃ امیر المومنین الا باللہ وعلیہ توکلت وھو حسبی۔ انتہی
مامون نے ایک لمبی گفتگو کی، لیکن ہم نے اس کو مطلوبہ مقصد کے ساتھ مختصر کر دیا ہے۔

(حاشیہ صفحہ گذشتہ) یہ پرورش اس لئے نہیں تھی کہ حضرت ابو طالب رضی اللہ عنہ غریب تھے، بلکہ تاریخ سے ثابت ہے کہ حضرت ابو طالب امیر تھے اور تجارت کیا کرتے تھے اور ایک تجارت کے موقع پر رسول اللہ کو بھی ساتھ لے گئے رسول اللہ کا علی کی پرورش کرنا علی کے اعزاز کی خاطر تھا۔ ۱۲

(محمد شریف عفی عنہ)

باب ۹۳

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خلیفہ اور آپ کے اوصیاء سلام اللہ علیہم کا ذکر

(بحذف اسناد) امام علی بن موسٰے رضا اپنے باپ سے آپ اپنے آباء سے وہ حضرات حضرت علی بن ابی طالب
علیہم السلام سے روایت کرتے ہیں، آپ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ نے ایسی
مخلوق پیدا نہیں کی جو مجھ سے افضل ہو، اور نہ اس پر مجھ سے زیادہ مہربان ہے، حضرت علی نے کہا کہ میں
نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ افضل ہیں یا جبرائیل، فرمایا اے علی! اللہ تعالٰی نے اپنے انبیاء مرسلین کو
اپنے مقرب فرشتوں پر فضیلت دی ہے، مجھے تمام انبیاء اور مرسلین پر فضیلت دی ہے اے علی میرے
بعد فضیلت تیرے لئے ہے، تیرے بعد ان آئمہ کے لئے ہے۔ جو تیرے فرزند کی اولاد میں سے ہوں گے
فرشتے ہمارے خادم ہیں اور ہمارے محبین کے خادم ہیں۔ اے علی! وہ فرشتے جو عرش کو اٹھاتے ہیں اور جو اس
کے اردگرد ہیں اپنے رب کے حمد کی تسبیح کرتے ہیں اور ان لوگوں کے لئے مغفرت طلب کرتے ہیں، جو
ہماری ولایت پر ایمان لاتے ہیں، اے علی۔ اگر ہم نہ ہوتے اللہ آدم کو پیدا کرتا نہ حوا کو، نہ جنت کو، نہ
دوزخ کو، نہ آسمان کو، نہ زمین کو، ہم فرشتوں سے افضل کیونکر نہ ہوں کہ ہم نے اپنے رب کی معرفت کی طرف
اس کی تسبیح، اس کی تہلیل اور اس کی تقدیس کی طرف سبقت کی ہے، اللہ تعالٰی نے سب سے پہلے
ہماری روحوں کو پیدا کیا، ہماری اپنی توحید اور تمجید کے ساتھ گویا کیا، پھر فرشتوں کو پیدا کیا، انہوں نے
جب ہماری روحوں کو ایک نور کی حالت میں مشاہدہ کیا تو انہوں نے ہمارے امر کو بڑا جانا ہم نے تسبیح کرنا
شروع کر دی تاکہ فرشتوں کو معلوم ہو کہ ہم پیدا کی ہوئی مخلوق ہیں۔ اللہ تعالٰی ہماری صفات سے منزہ ہے۔
ہماری تسبیح سن کر فرشتوں نے تسبیح کی۔ اللہ تعالٰی کو ہماری صفات سے منزہ کیا۔ جب فرشتوں نے ہماری
شان کو بڑا جانا تو ہم نے لا الہ الا اللہ کہنا شروع کر دیا۔ تاکہ فرشتوں کو اس بات کا علم ہو کہ نہیں ہے کوئی
عبادت کے لائق، مگر اللہ اور ہم بندے ہیں، ہم خدا نہیں ہیں، واجب ہے کہ اس نور کے ساتھ عبادت
کریں۔ انہوں نے کہا لا الہ الا اللہ۔ جب ہمارے مقام کی بڑھائی کو دیکھا تو ہمارے مقام کو بڑا جانا،
ہم نے تکبیر کہی تاکہ فرشتوں کو معلوم ہو کہ اللہ بڑا ہے۔ اس کی مخلوق بڑا مقام حاصل نہیں کر سکتی۔
اس کے ذریعے جب انہوں نے ہماری وہ عزت اور قوت دیکھی جس کو اللہ نے ہمارے لئے بنایا
ہم نے کہا لا حول ولا قوۃ الا باللہ تاکہ فرشتوں کو معلوم ہو کہ کوئی طاقت اور قوت نہیں ہے۔ مگر اللہ کے ساتھ

جب انہوں نے دکھلایا کیا جو ... پر انعام کی ہے اور مخلوق کی اطاعت ہمارے لئے فرض کی ہے ا تو ہم نے کہا الحمد للہ تاکہ فرشتوں کو معلوم ہو کہ حمد اللہ کے لئے ہے اس کی نعمتوں پر۔" فرشتوں نے کہا الحمد للہ، ہماری وجہ سے انہوں نے اللہ کی توحید اس کی تسبیح، اس کی تہلیل، اس کی تکبیر اور اس کی تمجید کی معرفت حاصل کی، اللہ نے حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا ہمیں اس کی صلب میں ودیعت کیا، فرشتوں کو آدم کے تعظیمی سجدہ کے لئے حکم دیا (ادریہ) اس کے اکرام کی خاطر تھا۔ فرشتوں کا سجدہ اللہ کے لئے عبودیت کے طور پر تھا۔ اور آدم کے لئے اکرام اور امر اللہ کی طاعت کے لئے تھا۔ کیونکہ ہم اس کی صلب میں تھے۔ ہم فرشتوں سے کیونکر افضل نہ ہوں، ان تمام نے آدم کا سجدہ کیا تھا (شب معراج) جب مجھے آسمان کی طرف لے جایا گیا، جبرائیل نے دو دفعہ اذان کہی اور دو دفعہ اقامت کہی۔ پھر فرمایا اے محمد! آگے بڑھئے، میں نے کہا اے جبرائیل آپ سے بھی آگے بڑھ جاؤں، کہا، ہاں! اللہ تعالیٰ نے اپنے انبیاء کو اپنے تمام فرشتوں پر فضیلت دی ہے۔ خاص طور آپ کو ان تمام پر فضیلت دی ہے۔ میں آگے بڑھ گیا، ان سب کو نماز پڑھائی اور فخر نہیں ہے۔ جب میں نور کے حجابوں تک پہنچ گیا، جبرائیل نے مجھے کہا اے محمد آگے بڑھئے وہ مجھ سے الگ ہو گئے، میں نے کہا اے جبرائیل تم اسی مقام پر مجھ سے جدا ہوتے ہو، جبرائیل نے کہا اے محمد یہ اس انتہا کی حد ہے۔ جہاں مجھے اللہ تعالیٰ نے رکھا ہے۔ اگر میں اس سے آگے بڑھوں تو میرے رب کے حدود کی تعدی کی وجہ سے میرے پر جل کر رہ جائیں۔ مجھے نور سے اڑا دیا گیا۔ میں اس مقام پر پہنچ گیا، جہاں میرے رب نے اپنے بلند ملک میں سے چاہا تھا مجھے ندا دی گئی اے احمد! تم میرے بندے ہو اور میں تیرا رب ہوں، صرف میری ہی عبادت کرو، مجھ پر بھروسہ کرو، میں نے تجھے اپنے نور سے پیدا کیا، میری مخلوق کی طرف تم میرے رسول ہو، میری کائنات کی طرف میری حجت ہو، تجھے اور جس نے تیری پیروی کی اس کو میں نے جنت سے پیدا کیا۔ جس شخص نے تیری مخالفت کی اس کو میں نے دوزخ سے پیدا کیا۔ تیرے اوصیا کے لئے میری کرامت واجب ہو گئی ہے، میں نے عرض کیا میرے اوصیاء کون ہیں؟ آواز دی گئی اے محمد! تیرے اوصیا کے نام میرے عرش کے سر ورق پر لکھے ہوتے ہیں۔ میں نے نظر کی تو بارہ انوار کو دیکھا، ہر ایک نور کی سبز سطر ہے، جس پر میرے اوصیا میں سے میرے وصی کا نام موجود ہے۔ ان میں اول علیؑ اور ان میں آخر مہدی ہیں، میں نے عرض کیا اے پروردگار! میرے بعد یہ میرے اوصیاء ہیں؟ آواز دی گئی اے محمد یہ میرے اولیا، میرے دوست، میرے اصفیا ہیں اور میرے بعد میری کائنات پر میرے حجج ہیں اور وہ تیرے اوصیا ہیں، مجھے میری عزت اور جلال کی قسم زمین کو ضرور ان کے مہدی کے ذریعے ظلم

سے پاک کروں گا، میں اس کو زمین کے مشرق اور مغرب کا مالک بناؤں گا۔ میں اس کے لئے ہواؤں کو مطیع کروں گا سخت بادلوں کی گردنیں ان کے لئے جھکا دوں گا۔ میں اس کو اسباب میں بلند کروں گا۔ میں اس کی اپنے لشکر کے ذریعے مدد کروں گا۔ اپنے فرشتوں سے اس کی مدد کروں گا۔ آخر کار میری دعوت بلند ہو گی۔ مخلوق میری توحید پر جمع ہو جائے گی۔ میں اس کی سلطنت کو دوام بخشوں گا، میں دنوں کو اپنے اولیا کے درمیان قیامت کے روز گردش دوں گا۔

ابو مؤید موفق بن احمد خوارزمی اپنی سند کے ساتھ ابو سلیمان راعی رسول اللہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا۔ جس رات مجھے آسمان کی طرف لے جایا گیا جل جلال جلیل (اللہ) نے مجھے کہا امن الرسول بما انزل الیہ من ربہ۔ میں نے کہا والمومنون۔ کہا تم نے سچ کہا، کہا اے احمد میں نے احاطہ کی طرف نگاہ دوڑائی تو ان لوگوں میں تجھے چن لیا، تیرا نام میں نے اپنے نام سے مشتق کیا ہے، جس جگہ میرا ذکر ہوتا ہے اس کے ساتھ تیرا ذکر بھی ہوتا ہے، میں محمود ہوں، تم محمد ہو، دوسری دفعہ نگاہ دوڑائی تو ان لوگوں میں میں نے علی کو چن لیا۔ اے محمد اس کا نام میں نے اپنے نام کے ساتھ رکھا ہے۔ میں نے تجھے پیدا کیا اور علی، فاطمہ، حسن، حسین اور وہ آئمہ جو حسین کے فرزند ہوں گے، میں نے ان کو اپنے نور سے پیدا کیا۔ میں نے تمہاری ولایت کو آسمان والوں اور زمین والوں پر پیش کیا جس نے ولایت کو قبول کیا وہ میرے نزدیک مومنین میں شامل ہے، جس نے ولایت کا انکار کیا وہ میرے نزدیک کافرین میں سے ہے۔ اے محمد! اگر میرے بندوں میں سے کوئی بندہ میری عبادت اس قدر کرے کہ وہ ختم ہو جائے یا سوکھ کر کانٹے کی طرح ہو جائے، پھر وہ میری اور تمہاری ولایت کے انکار کی صورت میں آئے تو بھی اس کو نہیں بخشوں گا۔ اے محمدؐ! تم ان کو دیکھنا چاہتے ہو؟ میں نے عرض کیا اے پروردگار ہاں! مجھے کہا عرش کی داہنی جانب دیکھو، میں نے نظر کی تو کیا دیکھتا ہوں کہ علیؑ، فاطمہؑ، حسنؑ، حسینؑ، علیؑ بن حسینؑ، محمدؑ بن علیؑ، جعفرؑ بن محمدؑ، موسیٰؑ بن جعفرؑ، علیؑ بن موسیٰؑ، محمدؑ بن علیؑ، علیؑ بن محمدؑ، حسنؑ بن علیؑ اور محمد مہدی بن حسنؑ موجود ہیں، آپ ان کے درمیان روشن ستارے کی طرح موجود ہیں، کہا اے محمد! یہ میرے بندوں پر میرے حجج ہیں اور وہ تیرے اوصیاء ہیں، مہدی ان میں سے ہے، تیری عترت کے قاتل سے خون کا بدلہ لے گا۔ مجھے میری عزت اور جلال کی قسم وہ ضرور میرے دشمنوں سے بدلہ لیں گے اور میرے اولیا کی مدد کریں گے۔" نیز اس حدیث کو حموینی نے روایت کیا ہے۔

باب ۹۴

ان باتوں کا وارد کرنا جو کتاب غایۃ المرام میں موجود ہیں جن میں ان احادیث کو جمع کیا ہے جو مہدی موعود سلام اللہ علیہ کے بارے میں وارد ہوئی ہیں

ابراہیم بن محمد حموینی شافعی نے اپنی کتاب فرائد السمطین میں جابر بن عبداللہ انصاری سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ جس شخص نے مہدی کا انکار کیا اس نے اس بات سے کفر کیا جو محمد پر نازل ہوئی۔ جس شخص نے عیسیٰ علیہ السلام کے نزول کا انکار کیا وہ کافر ہے اور جس نے دجال کے خروج کا انکار کیا وہ کافر ہے۔

فرائد السمطین میں ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا تم لوگوں کو مہدی کی بشارت ہو میری امت میں اس وقت ظاہر ہوں گے جب لوگوں میں اختلاف پایا جاتا ہوگا۔ (لوگوں کے قدم) ڈگمگا رہے ہوں گے وہ زمین کو اس طرح عدل و انصاف سے بھر دیں گے جس طرح وہ ظلم و جور سے بھری ہوئی ہوگی، آسمان کے بسنے والے اور زمین کے بسنے والے اس سے راضی ہوں گے، وہ مال کو لوگوں کے درمیان برابر تقسیم کریں گے۔

اسی کتاب میں سعید بن جبیر ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا میرے اوصیا مخلوق پر حجت اللہ میرے بعد بارہ ہوں گے، ان میں اول میرے بھائی ہیں اور ان میں آخری میرے فرزند ہیں، کہا گیا یا رسول اللہ آپ کے کون بھائی؟ فرمایا علی، کہا گیا آپ کے کون فرزند؟ فرمایا مہدی، جو زمین کو اس طرح عدل و انصاف سے بھر دیں گے جس طرح وہ ظلم و جور سے بھری ہوگی، قسم ہے اس ذات کی جس نے مجھے بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا۔ اگر دنیا میں صرف ایک دن باقی رہ جائے گا تو اللہ تعالیٰ اس دن کو لمبا کرے گا حتیٰ کہ اس میں میرے فرزند مہدی ظاہر ہوں گے۔ روح اللہ عیسیٰ بن مریم نازل ہوں گے میرے فرزند کے پیچھے نماز پڑھیں گے۔ زمین اپنے رب کے نور سے چمک اٹھے گی، اس کی حکومت مشرق اور مغرب میں ہوگی

اسی کتاب میں اصبغ بن نباتہ ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا، میں علی، حسن، حسین اور حسین کی اولاد سے نو فرزند پاک اور معصوم ہیں۔

اسی کتاب میں عبایہ بن ربعی ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا میں سید النبیین ہوں اور علی سید الوصیین ہیں، میرے بعد اوصیا بارہ ہیں۔ پہلے ان میں علی ہیں اور آخری ان میں مہدی ہیں۔

اسی کتاب میں ابوامامہ باہلی روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا تمہارے اور روم کے درمیان

سات سال ہوں گے، آپ کی خدمت میں ایک آدمی نے عرض کیا جو بنی عبدالقیس میں سے تھا جس کو مستورد کہا جاتا تھا۔ یا رسول اللہ ان دنوں میں لوگوں کا امام کون ہوگا؟ فرمایا مہدی ہوں گے جو میرے فرزند کی اولاد ہوں گے۔ جن کی عمر چالیس سال ہوگی۔ جن کا چہرہ چمکتے ہوئے سورج کی طرح ہوگا۔ آپ کے داہنے رخسار پر سیاہ تل ہوگا۔ آپ دو قطوانی عبائیں پہنے ہوں گے۔ ایسا معلوم ہوگا کہ آپ بنی اسرائیل کے مردوں میں سے ہیں۔ کانوں کو نکالیں گے کفر کے شہروں کو فتح کریں گے۔

اسی کتاب میں ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ (مہدی) میری امت میں ہوں گے اگر اس کی عمر چھوٹی ہوئی تو سات سال ہوگی ورنہ آٹھ یا نو سال ہوگی، آپ کے زمانہ میں میری امت ایسی نعمتوں سے لطف اندوز ہوگی کہ ایسی کسی شخص کے زمانے میں نہ ہوگی۔ نیک اور فاجر (نعمت کے سلسلہ میں) آپ کے نزدیک برابر ہوگا۔ آسمان سے مسلسل بارش ہوگی۔ زمین اپنی نباتات میں سے کسی چیز کو پوشیدہ نہ رکھے گی۔

اسی کتاب میں ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ حضرت مہدی ظاہر ہوں گے، آپ کے سر پر ایک فرشتہ ہوگا جو آواز دے گا، یہ اللہ کے خلیفہ مہدی ہیں آپ کی پیروی کرو۔

اسی کتاب میں ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا زمین ظلم و جور سے پر ہوگی، میری عترت میں ایک آدمی ظاہر ہوگا۔ وہ زمین کا سات یا نو سال بادشاہ ہوگا۔ زمین کو عدل و انصاف سے بھر دے گا۔

ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا اس وقت تک قیامت قائم نہیں ہوگی جب تک زمین کا مالک میرے اہل بیت میں سے ایک آدمی نہ ہو لے گا۔ روشن پیشانی اور سرخ ناک والے ہوں گے وہ زمین کو انصاف سے اس طرح بھر دیں گے جس طرح وہ ظلم سے بھری ہوئی ہوگی۔ وہ سات سال حکومت کریں گے۔

اسی کتاب میں حذیفہ بن یمان سے روایت ہے کہ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خطبہ دیا۔ آپ نے ان امور کا ذکر کیا جو آئندہ آنے والے ہوں گے، فرمایا اگر دنیا میں صرف ایک دن باقی رہ جائے گا تو اللہ تعالیٰ اس دن کو لمبا کر دے گا۔ حتیٰ کہ اس میں اللہ تعالیٰ میرے فرزند کی اولاد میں سے ایک شخص کو مبعوث کرے گا جس کا نام میرے نام پر ہوگا۔ حضرت سلمان فارسی نے کھڑے ہو کر کہا یا رسول اللہ وہ آپ کے کس فرزند سے ہوگا؟ فرمایا میرے اس فرزند کی اولاد میں سے ہوگا۔ حضرت نے امام حسین سلام اللہ علیہ پر ہاتھ مارا۔

اسی کتاب میں ابن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا۔ قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی، حتیٰ کہ میرے اہل بیت میں سے ایک آدمی کھڑا ہوگا جس کا نام میرے نام پر ہوگا۔

اسی کتاب میں ابوسعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا حواری ہم اہل بیت میں سے ہوگا، اونچی ناک والا ہوگا۔ زمین کو اس طرح عدل و انصاف سے بھر دے گا جس طرح وہ ظلم و ستم سے بھری ہوئی ہوگی۔

عبدالرحمٰن بن عوف سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا میری عترت میں سے اللہ تعالیٰ ایک آدمی کو ضرور مبعوث کرے گا۔ جس کے اگلے دانت فاصلے والے ہوں گے، کھلی پیشانی والے ہوں گے۔ زمین کو انصاف سے بھر دیں گے، مال کو اس پر بہتات ہوگی۔

ابراہیم بن محمد بن حنفیہ سے روایت ہے آپ اپنے باپ علی بن ابی طالب سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ مہدی ہم اہل بیت میں سے ہوگا۔ اللہ تعالیٰ اس کے کام کو ایک رات کے اندر درست کر دے گا۔

جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا مہدی میرے فرزند سے پیدا ہوگا۔ اس کا نام میرے نام پر اس کی کنیت میری کنیت پر ہوگی۔ تمام لوگوں سے میرے ساتھ خلقت اور اخلاق میں زیادہ مشابہ ہوگا۔ وہ ایک عرصہ تک غیبت میں رہیں گے (دنیا اس کے معاملہ میں) حیرت اور سرگردانی میں پڑ جائے گی۔ غیبت کے زمانہ میں قوم گمراہ ہو جائے گی، شہاب ثاقب کی طرح تشریف لائیں گے۔ زمین کو عدل و انصاف سے بھر دیں گے، جس طرح وہ ظلم و جور سے بھری ہوئی ہوگی۔

امام محمد باقر اپنے آبا سے وہ حضرت علی بن ابی طالب سلام اللہ علیہم سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ مہدی میرے فرزند سے پیدا ہوگا، وہ ایک عرصہ تک غائب رہیں گے (دنیا) حیرت میں پڑ جائے گی غیبت کے زمانے میں قومیں گمراہ ہو جائیں گی۔ آپ کے ساتھ خیر الدنیا تشریف لائیں گے، آپ زمین کو عدل و انصاف سے اس طرح بھر دیں گے جس طرح وہ ظلم و جور سے بھری ہوئی ہوگی۔

سعید بن جبیر ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا علی میرے بعد میری امت کے سردار ہیں اور آپ کے فرزند سے قائم منتظر پیدا ہوگا جو زمین کو عدل و انصاف سے اس طرح بھر دے گا جس طرح وہ ظلم و جور سے بھری ہوئی ہوگی۔ قسم ہے اس ذات کی جس نے مجھے حق کے ساتھ بشارت دینے اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا جو آپ کی امامت کے قول پر آپ کی غیبت کے زمانے میں ثابت قدم رہیں گے وہ سرخ گندھک (کیمیا) سے زیادہ قیمت والے ہوں گے۔ آپ کی خدمت میں جابر بن عبداللہ نے کھڑے ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ آپ کے فرزند سے جو قائم پیدا ہوگا وہ غیب رہے گا۔ فرمایا میرے رب کی قسم ہاں! جو لوگ ایمان والے ہوں گے ان کو اللہ مضبوط کرے گا اور کافروں کو مٹائے گا۔ اے جابر یہ اللہ کے امر میں سے ایک امر اور اللہ کے رازوں میں سے ایک راز ہے۔ تمہیں شک سے بچنا چاہئیے۔ اللہ کے امر میں شک کرنا کفر ہے"

حسن بن خالد سے روایت ہے کہ امام علی بن موسیٰ رضا علیہ السلام نے فرمایا وقت معلوم سے مراد ہمارے قائم کے خروج کا دن ہے۔ آپ کی خدمت میں عرض کیا گیا، قائم آپ میں سے کون ہوگا، فرمایا میرے فرزند سے چوتھا ہوگا، وہ لونڈیوں کی سردار لونڈی کا بیٹا ہوگا۔ آپ کے ذریعے اللہ تعالیٰ زمین کو پاک کرے گا۔ اور اس کو ہر ظلم سے مقدس کرے گا۔ آپ وہ ہوں گے کہ لوگ آپ کی ولادت کے بارے میں شک کریں گے۔ آپ خروج سے پہلے غیبت میں رہیں گے۔ جب خروج کریں گے تو زمین آپ کے نور سے روشن ہو جائے گی۔ لوگوں کے درمیان انصاف کی ترازو رکھ دی جائے گی۔ کوئی کسی پر ظلم نہیں کرے گا۔ آپ وہ ہوں گے جس کی خاطر زمین لپیٹ جائے گی۔ آپ کا سایہ نہیں ہوگا، آپ وہ ہوں گے کہ ایک آواز دینے والا آسمان سے آواز دے گا جس کو تمام ساکنان زمین سماعت کریں گے۔ خبردار! کہ حجۃ اللہ اللہ کے گھر کے نزدیک ظاہر ہو گئے ہیں، اس کی پیروی کرو، حق آپ میں موجود ہے اور آپ کے ساتھ رہے گا۔ اللہ تبارک و تعالیٰ کا قول ہے ان نشاء ننزل علیہم من السماء آیۃ فظلت اعناقہم لہا خاضعین۔ اس کتاب میں دعبل خزاعی کا واقعہ ہے۔ جو باب ۸۰ میں گزر چکا ہے۔ انتہی فرائد السمطین۔ ابوہریرہ نے کہا کہ رسول اللہ نے فرمایا تمہاری اس وقت کیا حالت ہوگی۔ جب ابن مریم تم میں نازل ہوں گے اور تمہارا امام تم میں موجود ہوگا۔

(بحوالہ بخاری و مسلم) (نسائی میں مذکور ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا بشارت ہو، بشارت ہو! میری امت کی مثال بارش کی مانند ہے۔ یہ معلوم نہیں کہ اس کا شروع بہتر ہے یا اس کا آخر۔ . . . . یا ایک باغ کی مانند ہے کہ ایک فوج نے اس سے ایک سال کھایا۔ پھر ایک فوج نے اس سے ایک سال کھایا، شاید کہ فوج اس کو ترک کر دے، اس کا درگور کرنا اس لئے ہو کہ اس کو وہ اچھی طرح سرسبز کرے اور اس کو اچھی طرح خوبصورت بنائے، وہ امت کس طرح ہلاک ہو سکتی ہے جس کے شروع میں میں ہوں اور اس کے درمیان میں مہدی ہیں اور ابن کے آخر میں مسیح ہوں۔ لیکن اس عرصہ کے درمیان ایک لنگڑا شیخ ہوگا۔ وہ مجھ سے نہیں ہوگا اور نہ میں اس سے ہوں گا۔

صاحب کتاب غریب الحدیث نے عروہ بن رویم سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا میری امت میں پہلا اور آخری آدمی بہتر ہوگا۔ اور اس کے درمیان ایک لنگڑا شیخ ہوگا۔ وہ ہم سے نہیں ہوگا اور نہ میں اس سے ہوں گا، ابن قتیبہ نے کہا درمیان والے شیخ کے متعلق احادیث آ چکی ہیں۔ آپ نے آخر الزمان کا ذکر کیا ہے کہ آپ کے دین کو پکڑنے والا ایسا ہوگا ایسا آگ کے انگارے کو پکڑنے والا، ایک دوسری حدیث ہے کہ ان لوگوں میں شہید ہونے والا بدر کی جنگ میں شہید ہونے والے کی مانند ہے۔ ایک اور حدیث میں ہے کہ آنحضرت سے قرنی کے متعلق سوال کیا گیا، آپ نے فرمایا یہ وہ لوگ ہیں۔

کہ میری امت کی اس چیز کو زندہ کریں گے جس کو لوگوں نے بدل دیا ہوگا۔ الحدیث"

جب عیسیٰ بن مریم نازل ہوں گے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی لائی ہوئی کسی چیز کو منسوخ نہیں کریں گے، آنحضرتؐ کی امت کے امام سے عیسیٰ آگے نہیں بڑھیں گے بلکہ عیسیٰ اس کو آگے کریں گے اور امام کے پیچھے نماز پڑھیں گے! ابن عباس نے کہا کہ رسول اللہ نے فرمایا مہدی اس امت کا طاؤس ہے۔

(دیلمی) ابن مسعود نے کہا کہ رسول اللہ نے فرمایا اس وقت تک دنیا ختم نہیں ہوگی حتیٰ کہ میرے اہل بیت سے ایک آدمی بادشاہ ہوگا جس کا نام میرے نام پر ہوگا۔ (ابونعیم)

ابی جعفر امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ہمارے محبوں کے دل میں رعب ڈال دے گا جب ہمارا قائم کھڑا ہوگا اور ہمارا مہدی ظاہر ہوگا تو آدمی شیر سے زیادہ بہادر اور نیزے سے زیادہ دراز ہوگا (ابونعیم جزء ثالث حلیۃ الاولیا) کتاب فضائل الصحابہ مؤلفہ ابو المظفر سمعانی میں ابو سعید خدری سے روایت ہے کہ جناب فاطمہ اپنے باپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آپ کی بیماری کے وقت حاضر ہوئیں اور رو پڑیں۔ عرض کیا اے بابا آپ کے بعد مجھے ضائع ہونے کا ڈر ہے۔ فرمایا اے فاطمہ اللہ تعالیٰ نے زمین پر نظر ڈالی ان میں سے تیرے باپ کو منتخب کیا جس کو رسول بنا کر مبعوث کیا۔ پھر دوسری دفعہ نظر ڈالی ان میں تیرے شوہر کو چنا، مجھے حکم دیا کہ میں تمہاری شادی اس سے کر دوں۔ میں نے تیری شادی اس سے کر دی ہے، وہ تمام مسلمانوں سے بڑے حلم والے ہیں، زیادہ علم والے ہیں۔ اسلام لانے میں بڑھے ہوئے ہیں، ہم اہل بیت ہیں ہمیں سات خصوصیات ایسے دیئے گئے ہیں جو اولین کو حاصل نہیں ہوئے اور نہ اس کو آخرین پا سکیں گے، ہمارا نبی انبیاء سے افضل ہے وہ تمہارے باپ ہیں۔ ہمارا وصی خیر الاوصیاء ہے وہ تمہارے شوہر ہیں، ہمارا شہید خیر الشہداء ہے وہ تمہارے باپ کے چچا ہیں اور ہم میں سے وہ شخص موجود ہے جس کو دو پر ملے ہیں جن کے ذریعے فرشتوں کے ساتھ جہاں چاہتا ہے اڑتا رہتا ہے اور وہ حضرت جعفر ہیں ہم میں سے اس امت کے دو سبط ہیں، وہ تمہارے دونوں بیٹے ہیں۔ ہم میں سے اس امت کا مہدی ہوگا۔"

ابو ہارون عبدی نے کہا میں وہب بن منبہ کو حج کے زمانے میں ملا، میں نے آپ کی خدمت میں یہ حدیث پیش کی تو آپ نے کہا کہ جب موسیٰ کی قوم فتنہ میں مبتلا ہوگی۔ انہوں نے بچھڑے کو خدا بنا لیا۔ موسیٰ پر یہ بری گزری۔ اللہ نے کہا اے موسیٰ تمہارے پہلے جو نبی تھے ان کی قوم فتنہ میں مبتلا ہوئی تھی، نیز عنقریب امت احمد کو آپ کے بعد ایک بڑا فتنہ پہنچے گا، حتیٰ کہ وہ ایک دوسرے پر لعنت کریں گے۔ پھر اللہ تعالیٰ ان کے کام کو احمد کی اولاد کے ایک آدمی کے ذریعے درست کر دے گا۔ وہ مہدی ہوں گے۔

حافظ ابونعیم نے مہدی سلام اللہ علیہ کے حالات میں چالیس احادیث بیان کی ہیں۔ ان میں ایک یہ ہے کہ علی بن ہلال اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ یہ حدیث وہب بن منبہ کے کلام کے علاوہ بیان ہوئی ہے۔ اور اس میں اضافہ کیا ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا) اے فاطمہ جب دنیا میں افراتفری پیدا ہوگی، فتنے شروع ہو جائیں گے، راستے کٹ جائیں گے ایک دوسرے پر حملے ہوں گے۔ بڑا چھوٹے پر رحم نہیں کریگا، اور نہ چھوٹا بڑے کی عزت کرے گا۔ اس وقت اللہ مہدی کو مبعوث کرے گا۔ جو تیرے فرزند کی اولاد سے ہوگا۔ گمراہی کے قلعوں کو اور دکھوٹے دلوں کو فتح کرے گا۔ آخری زمانے میں دین کے ساتھ قائم ہوگا، جس طرح میں دین کے ساتھ پہلے زمانے میں کھڑا ہوا ہوں، وہ زمین کو عدل سے بھر دے گا جس طرح وہ ظلم سے بھری ہوئی ہوگی۔

ان احادیث میں ایک حدیث وہ ہے جس کو حذیفہ بن الیمان نے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیا۔ آپ نے ان باتوں کا ذکر کیا جو آئندہ واقع ہوں گی۔ پھر فرمایا اگر دنیا کا ایک دن باقی ہوگا تو اللہ تعالیٰ اس دن کو لمبا کرے گا۔ حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ اس میں ایک شخص کو مبعوث کرے گا، جو میرے فرزند سے پیدا ہوگا، اس کا نام میرے نام پر ہوگا۔ حضرت سلمان نے کھڑے ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ وہ آپ کے کون سے فرزند سے پیدا ہوگا۔ فرمایا اس فرزند سے پیدا ہوگا۔ آپ نے اپنے ہاتھ مبارک کو امام حسین سلام اللہ علیہ کے سر پہ مارا۔

ان احادیث میں ایک حدیث وہ ہے جس کو ابو امامہ نے روایت کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیا اور آپ نے دجال کا ذکر کیا۔ فرمایا مدینہ خبث سے اس طرح صاف ہوگا جس طرح زنگ خبث الحدید سے صاف ہو جاتا ہے۔ اس دن کو دن خلاص کہا جائے گا۔ ام شریک نے عرض کیا ان دنوں میں یا رسول اللہ عرب والے کہاں ہوں گے؟ فرمایا وہ ان دنوں میں تھوڑے ہوں گے۔ ان کا بزرگ آدمی بیت المقدس میں ہوگا۔ ان کا امام مہدی ہوگا۔ وہ صالح آدمی ہوگا،

ان احادیث میں ایک حدیث یہ ہے، حذیفہ نے کہا کہ رسول اللہ نے فرمایا اس امت کو ملوک جابرہ سے ہلاکت ہے، جو لوگ ان کی اطاعت کریں گے ان کو چھوڑ کر باقیوں کو قتل کریں گے، ڈرا بیں گے، پرہیزگار مومن زبان سے ان کی ہاں میں ہاں ملائے گا اور دل سے ان سے بھاگے گا۔ جب اللہ تعالیٰ چاہے گا کہ وہ دوبارہ اسلام کو غالب کرے، ہر جبار عنید کو کچل کے رکھ دے گا، وہ جس چیز پر چاہتا تھا قدرت رکھتا ہے فساد کے بعد امت کی اصلاح کر دے گا۔ اے حذیفہ اگر دنیا کا صرف ایک دن باقی رہ جائے گا تو اللہ تعالیٰ اس دن کو لمبا کرے گا۔ حتیٰ کہ اس میں میرے اہل بیت کا آدمی بادشاہ ہوگا۔ فتنے اس کے سامنے ہوں گے،

وہ اسلام کو غالب کرے گا۔ اللہ اپنے وعدے کی خلافی نہیں کرتا وہ جلد حساب لینے والا ہے"

ان میں ایک حدیث یہ ہے کہ ثوبان نے کہا کہ رسول اللہ نے فرمایا تمہارے دوبارہ حملہ کے وقت تین آدمی قتل ہوں گے وہ تمام کے تمام خلیفہ کے بیٹے ہوں گے۔ پھر خلافت کسی کو نہیں ملے گی۔ پھر سیاہ جھنڈے مشرق کی جانب سے آئیں گے وہ ان کو ایسا قتل کریں گے کہ ایسی قوم کبھی قتل نہیں ہوگی۔ پھر اللہ کا خلیفہ مہدی تشریف لائیں گے جب تم اس کے متعلق سنو تو آپ کی خدمت میں حاضر ہو جاؤ۔ آپ کی بیعت کرو کیونکہ وہ اللہ کے خلیفہ مہدی ہیں"

ان میں ایک حدیث یہ ہے کہ ثوبان نے کہا کہ رسول اللہ نے فرمایا مشرق کی جانب سے سیاہ جھنڈے آئیں گے۔ ان کے دل لوہے کے ہوں گے جو شخص ان کے متعلق سنے ان کی خدمت میں حاضر ہو جائے۔ اگرچہ برف پر گھٹنے کے بل چل کر کیوں نہ جانا پڑے"

ان میں ایک حدیث یہ ہے کہ حضرت علی نے کہا کہ میں نے رسول اللہ کی خدمت میں عرض کیا یا رسول اللہ کیا آل محمد کا مہدی ہم میں سے ہوگا؟ یا ہمارے غیر میں سے ہوگا؟ فرمایا کہ ہم میں سے ہوگا جس کے ذریعے دین اختتام پذیر ہوگا، جس طرح ہمارے ساتھ شروع ہوئی تھی۔ جس طرح ہمارے ذریعے لوگوں نے شرک سے نجات حاصل کی تھی اسی طرح آپ کے ذریعہ فتنے سے نجات حاصل کریں گے۔ فتنہ کی دشمنی کے بعد اللہ تعالیٰ ان کے دلوں کو جوڑ دے گا، جس طرح ان کے دلوں کو شرک کی دشمنی کے بعد جوڑ دیا تھا۔

ان میں سے ایک حدیث یہ ہے ابو سعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا ہم میں سے وہ مہدی پیدا ہوگا، جس کے پیچھے عیسیٰ بن مریم نماز پڑھیں گے"

ان میں سے ایک حدیث یہ ہے کہ جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا عیسیٰ بن مریم اتریں گے اور کہیں گے تمہارے امیر مہدی ہیں۔ حضرت مہدی فرمائیں گے آپ تشریف لائیے ہمیں نماز پڑھائیے حضرت عیسیٰ کہیں گے نہیں تمہارا بعض بعض کا امیر ہے۔ یہ اللہ کی طرف سے اس امت کو بزرگی حاصل ہے

ان میں سے ایک حدیث یہ ہے ابن خشاب نے کہا ہمیں صدقہ بن موسیٰ نے حدیث بیان کی اس نے کہا ہمیں میرے باپ نے حدیث بیان کی وہ علی رضا بن موسیٰ کاظم سے روایت کرتے ہیں، خلف صالح جو امام حسن بن عسکری کی اولاد میں سے ہیں جو صاحب الزمان ہیں۔ وہ مہدی سلام اللہ علیہم ہیں۔

ان میں سے ایک حدیث یہ ہے ابن خشاب نے کہا کہ مجھے ابو القاسم طاہر بن ہارون بن موسیٰ کاظم نے حدیث بیان کی ہے۔ وہ اپنے باپ سے آپ کا باپ آپ کے دادا سے، اس نے کہا میرے آقا جعفر بن محمد نے کہا، خلف صالح میرے فرزندوں میں سے وہ امام مہدی ہیں آپ کا نام محمد ہے۔ آپ کی کنیت

ابو القاسم ہے۔ آپ آخری زمانے میں ظاہر ہوں گے۔ آپ کی والدہ کو نرجس کہا جاتا ہے آپ کے سر پر بادل ہوگا۔ جو سورج سے آپ پر سایہ کرے گا آپ کے پاس رہے گا جہاں آپ جائیں گے۔ فصیح زبان سے آواز دے گا یہ مہدی ہیں اس کی پیروی کرو۔ سلام اللہ علیہ۔

باقی چالیس احادیث کو جن کو ابو نعیم نے جمع کیا ہے وہ اسی کتاب میں ان احادیث کے ضمن میں مذکور ہے ابو عبداللہ محمد بن یوسف بن محمد گنجی شافعی صاحب کتاب کفایۃ المطالب و صاحب کتاب البیان فی اخبار صاحب الزمان نے بہت سی احادیث بیان کی ہیں۔

مؤلف کتاب ینابیع المودۃ لذوی القربیٰ نے ان احادیث میں سے اس حدیث کو بیان کیا ہے جو اس کتاب میں بیان نہیں کی گئی۔

ابن اعثم کوفی نے اپنی کتاب الفتوح میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت کی ہے کہ طالقان کے لئے ہلاکت ہے، اللہ تعالیٰ کی کانیں ہیں جو سونے اور چاندی کی نہیں ہیں لیکن وہاں معروف مرد ہوں گے وہ اللہ تعالیٰ کو اس کی پوری معرفت کے ساتھ جانتے ہیں، وہ لوگ مہدی سلام اللہ علیہ کے انصار ہیں جو آخری زمانے میں ہوں گے

کتاب عقد الدرر میں حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ اگر مہدی کھڑے ہوں گے تو لوگ آپ کا انکار کریں گے کہ وہ ان لوگوں کے پاس جوان ہونے کی حالت میں واپس آئیں گے۔ وہ لوگ آپ کو شیخ کبیر خیال کریں گے"

کتاب الفتن مؤلفہ حافظ ابو عبداللہ نعیم بن حماد میں ابو سعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا ہم میں مہدی پیدا ہوگا جس کے پیچھے عیسیٰ بن مریم نماز پڑھیں گے"

کتاب عرائس جو ابو اسحاق ثعلبی کی تالیف کردہ ہے۔ اپنی سند تمیم الداری تک لے جا کر بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا، انطاکیہ میں ایک غار ہے اس میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی الواح کا سکہ موجود ہے جو مشرقی یا مغربی بادل وہاں سے گزرتا ہے تو ان الواح کے سکہ کی برکت اس بادل کو لپٹ جاتی ہے، اس وقت تک دن اور راتیں ختم نہ ہوں گی جب تک ان الواح کا مالک میرے اہل بیت کا ایک آدمی نہ ہو لے گا جو زمین کو عدل و انصاف سے بھر دے گا۔ جس طرح وہ ظلم و ستم سے بھری ہوئی ہوگی۔

ابو عبداللہ محمد بن علی علوی کی کتاب فضل الکوفہ میں ابو سعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا، حضرت مہدی سات یا دس سال حکومت کریں گے۔ تمام لوگوں سے زیادہ نیک بخت کوفہ کے رہنے والے ہوں گے"

اپنی کتاب الجرح والتعدیل میں دارقطنی ابو سعید خدری سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سخت بیمار پڑ گئے۔ آپ کی خدمت میں جناب فاطمہ سلام اللہ علیہا حاضر ہوئیں۔ میں رسول اللہ کی خدمت میں موجود تھا، جب سیدہ نے رسول اللہ کی نقاہت اور کمزوری کو ملاحظہ کیا تو آپ آنسوؤں سے گلوگیر ہو گئیں۔"
وہ حدیث کہ رسول اللہ نے امام حسینؑ کے شانے پر ہاتھ رکھ کر فرمایا اس امت کا مہدی اس سے پیدا ہوگا سلام اللہ علیہم۔

کسی نے کہا ترمذی نے حدیث کو ذکر کیا آپ کے باپ کا نام میرے باپ کے نام پر ذکر نہیں کیا، ابو داؤد نے معظم روایات الحفاظ الثقات میں نقلۃ الاخبار میں آپ کے باپ کا نام میرے باپ کے نام پر ذکر کیا ہے جس شخص نے اس بات کو روایت کیا کہ میرے باپ کا نام آپ کے باپ کے نام پر ہے یہ بات زیادہ ہے (خطب خطبا خوارزم شاہ)

موفق بن احمد خوارزمی کی کتاب المناقب میں سلیم بن قیس ہلالی سلمان فارسی سے روایت کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، حسین بن علیؑ آنحضرت کے زانو مبارک پر تشریف فرما تھے۔ آنحضرت آپ کی دونوں آنکھوں کو بوسہ دے رہے تھے اور آپ کا منہ چوم رہے تھے اور فرماتے تھے تم سید ہو، سید کے فرزند ہو، سید کے بھائی ہو، تم امام ہو، امام کے فرزند ہو، امام کے بھائی ہو، تم خود حجت ہو، حجت کے بھائی ہو اور تم نو حجتوں کے باپ ہو، ان میں نواں ان کا قائم ہے۔"

کتاب المناقب میں ہے کہ ہمیں محمد بن علی نے حدیث بیان کی اس نے کہا مجھے میرے چچا محمد بن القاسم نے حدیث بیان کی وہ احمد بن ابو عبداللہ برقی سے روایت کرتے ہیں وہ محمد بن علی قرشی وہ ابن سنان سے وہ مفضل بن عمر وہ ابو حمزہ ثمالی سے وہ امام محمد باقر سے، آپ اپنے باپ علی بن حسین سے وہ حسین علی سلام اللہ علیہم سے روایت کرتے ہیں کہ میں اپنے نانا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ نے مجھے اپنے زانو پر بٹھا دیا اور مجھے فرمایا اے حسین! اللہ تعالیٰ نے تیرے صلب سے نو ائمہ کو چنا ہے ان کا نواں ان کا قائم ہے۔ تمام کے تمام منزلت اور فضل میں اللہ تعالیٰ کے نزدیک برابر ہیں۔

مناقب میں ہے کہ ہمیں احمد بن محمد بن یحییٰ عطار نے حدیث بیان کی اس نے کہا مجھے میرے باپ محمد بن عبدالجبار نے حدیث بیان کی وہ ابو احمد محمد بن زیاد ازدی سے وہ ابان بن عثمان سے وہ ثابت بن دینار سے، وہ امام زین العابدین علی بن حسین سے، آپ اپنے باپ سید الشہدا امام حسین سے وہ اپنے باپ سید الاوصیا امیر المومنین علی سلام اللہ علیہم سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آئمہ میرے بعد بارہ ہوں گے اے علی! پہلے ان میں تم ہو گے ان میں آخری قائم (عجل اللہ فرجہ) ہوگا، آپ وہ ہیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کے

ہاتھوں پر مشرق اور مغرب کی زمین کو فتح کرے گا۔"

(بحذف اسناد) جابر بن عبداللہ انصاری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مہدی میرے فرزند سے پیدا ہوگا اس کا نام میرے نام پر ہوگا۔ اس کی کنیت میری کنیت پر ہوگی۔ تمام لوگوں سے خلقت اور خلق کے لحاظ سے میرے مشابہ ہوگا۔ آپ کے لیے غیبت اور حیرت ہوگی جس میں قومیں گمراہ ہو جائیں گی۔ پھر آپ شہاب ثاقب کی مانند تشریف لائیں گے۔ زمین کو عدل و انصاف سے اسی طرح بھر دیں گے جس طرح وہ ظلم وجور سے بھری ہوئی ہوگی۔

(بحذف اسناد) ابو جعفر امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس شخص کے لئے خوشخبری ہے جس نے میرے اہل بیت کے قائم کے زمانے کو پایا۔ آپ کی امامت پر آپ کے غیبت کے زمانہ میں آپ کے قیام سے پہلے قائم رہا۔ وہ اپنے دوستوں کو دوست اور اپنے دشمنوں کو دشمن رکھے گا۔ وہ میرے دوستوں میں سے اور میری محبت والوں میں اور قیامت کے روز میری امت میں مکرم ترین ہوگا۔

(بحذف اسناد) امام جعفر صادق بن محمد اپنے آباء سے وہ حضرت امیر المومنین سلام اللہ علیہم سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مہدی میرے فرزند سے پیدا ہوگا۔ اس کا نام میرے نام پر اس کی کنیت میری کنیت پر ہوگی۔ وہ خلقت اور خلق میں تمام لوگوں سے میرے زیادہ مشابہ ہوگا۔ قوموں میں اس کے لئے غیبت اور حیرت ہوگی۔ حتیٰ کہ لوگ اپنے دین سے گمراہ ہو جائیں گے۔ اس وقت آپ شہاب ثاقب کی طرح تشریف لائیں گے۔ زمین کو عدل و انصاف سے اسی طرح بھر دیں گے جس طرح وہ ظلم وجور سے بھری ہوئی ہوگی۔

امام محمد باقر علیہ السلام سے اسی طرح روایت ہے اور آپ نے یہ جملہ زیادہ کیا ہے۔ مہدی انبیاء علیہم السلام کا ذخیرہ لے کر تشریف لائیں گے۔

(بحذف اسناد) امیر المومنین سلام اللہ علیہم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مہدی میرے فرزند سے پیدا ہوگا۔ اس کا نام میرے نام پر اس کی کنیت میری کنیت پر ہوگی۔ اس کی پیدائش اور خلق میرے ساتھ تمام لوگوں سے زیادہ مشابہ ہوگا آپ کے لیے قوموں میں غیبت اور حیرت ہوگی۔ حتیٰ کہ لوگ اپنے دین سے گمراہ ہو جائیں گے۔ اس وقت وہ شہاب ثاقب کی مانند تشریف لائیں گے۔ انبیاء علیہم السلام کا ذخیرہ ساتھ لائیں گے۔ زمین کو عدل و انصاف سے اس طرح بھر دیں گے جس قدر وہ ظلم و ستم سے بھری ہوئی ہوگی۔

اسی اسناد کے ساتھ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا افضل عبادت انتظار

فرج ہوگا۔ یعنی فرج کا انتظار ہوگا۔ جو ظہور مہدی سلام اللہ علیہ کے ساتھ ہوگا۔

(بحذف اسناد) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا علی میرے بعد میری امت کے امام ہوں گے اور آپ کے فرزندوں میں سے قائم مہدی منتظر ہوں گے۔ آپ جب ظاہر ہوں گے تو زمین کو عدل و انصاف سے اس قدر بھر دیں گے جس قدر وہ ظلم اور جور سے بھری ہوئی ہوگی۔ قسم ہے اس ذات کی جس نے مجھے حق کے ساتھ بشیر اور نذیر بنا کر بھیجا آپ کی غیبت کے زمانہ میں آپ کی امامت کے قول پر ثابت قدم رہنے والے کبریت احمر سے زیادہ عزت والے ہوں گے۔ آپ کی خدمت میں کھڑے ہو کر جابر بن عبداللہ انصاری نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ کے فرزند قائم ایک عرصہ تک غیب رہیں گے۔ فرمایا میرے رب کی قسم ایسا ہوگا۔ تاکہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو جو ایمان لائے یکجا کرے گا اور کافروں کو مٹائے گا۔ اسے جابر یہ اللہ کے امر میں سے ایک امر اللہ کے راز میں سے ایک راز جو اللہ کے بندوں سے لپٹا ہوا ہے، تجھے آپ کے بارے میں شک سے بچنا چاہیے، اللہ تعالیٰ کے امر میں شک کرنا کفر ہے،

(بحذف اسناد) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے علی! تمام لوگوں سے عجیب ایمان والی اور بڑے یقین والی وہ قوم ہوگی جو آخری زمانے میں ہوگی۔ جنہوں نے نبی کو نہیں پایا ہوگا۔ اور ان لوگوں سے حجت پوشیدہ ہوگی۔ جو ایمان سیاہی پر لائیں گے جو سفیدی پر ہوگی۔ یعنی ان احادیث پر ایمان لائیں گے جو کاغذ پہ لکھی ہوئی ہوں گی۔

(بحذف اسناد) جابر بن یزید جعفی نے کہا میں نے جابر بن عبداللہ انصاری کو فرماتے ہوئے سنا کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا اے جابر میرے اوصیا اور مسلمانوں کے امام میرے بعد جو ہوں گے، اول ان میں علی ہے۔ پھر حسن پھر حسین، پھر علی بن حسین پھر محمد بن علی معروف باقر، اسے جابر عنقریب تم اس کو پاؤ گے، جب تم اس کو پاؤ تو اسس کو میرا سلام کہنا۔ پھر جعفر بن محمد ہوں گے۔ پھر موسے بن جعفر ہوں گے۔ پھر علی بن موسے ہوں گے پھر محمد بن علی پھر علی بن محمد پھر حسن بن علی ہوں گے، پھر قائم ہوں گے۔ اس کا نام میرے نام پر اس کی کنیت میری کنیت پر ہوگی، محمد بن حسن بن علی ہوں گے یہ وہ ہیں جو اپنے اولیا سے ایک عرصہ تک غیب ہو جائیں گے، آپ کی امامت کے قول پر وہ شخص ثابت قدم رہے گا۔ جس کے قلب کا امتحان اللہ تعالیٰ نے ایمان کے ساتھ لے لیا ہوگا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپ کے زمانۂ غیبت میں کوئی فائدہ حاصل ہوگا۔ فرمایا ہاں! قسم ہے اس ذات کی جس نے مجھے نبوت کے ساتھ مبعوث کیا، وہ لوگ آپ کی غیبت میں آپ کی ولایت کے نور کی ضو سے اس طرح فائدہ اٹھائیں گے جس طرح سورج کو بادل چھپا لیتا ہے تو لوگ سورج کی روشنی سے فائدہ اٹھاتے ہیں، یہ بات اللہ کے راز میں پوشیدہ ہے۔ اللہ کے علم میں

مخزون ہے۔ آپ کے اہل کے سوا اوروں سے اسس کو چھپا رکھا ہے، جابر جعفی نے کہا جب جابر بن عبداللہ انصاری امام علی بن حسین سلام اللہ علیہم کی خدمت میں حاضر ہوا تو ناگاہ محمد بن علی اپنی عورتوں کے ہاں سے نکلے۔ جابر نے آپ کی خدمت میں عرض کیا اے میرے آقا! آپ کے نانا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا تھا کہ جب تم اس سے ملو تو اس کو میری طرف سے سلام کہنا اور مجھے آگاہ کیا تھا کہ آپ لوگ آپ کے بعد آپ کے اہل بیت سے ہدایت کرنے والے آئمہ ہو۔ بچپن میں تمام لوگوں سے زیادہ عقل والے بڑے ہونے کے وقت تمام لوگوں سے زیادہ علم والے، آنحضرت نے فرمایا ان کو تعلیم نہ دو، وہ تم لوگوں سے زیادہ عالم ہیں۔ امام محمد باقر نے فرمایا مجھے حکم بچپن میں دیا گیا، ہم اہل بیت پر یہ اللہ کا فضل اور اسس کی رحمت ہے۔

باب ۹۵

اللہ تعالیٰ کے قول ان تقول نفس یاحسرتی علی ما فرطت فی جنب اللہ و ان کنت لمن الساخرین عم یتساءلون عن النبأ العظیم هم فیه مختلفون کی تفسیر اور خضر علیہ السلام کا کلام!

مناقب میں ابوبصیر امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ امیرالمومنین علی سلام اللہ علیہ نے اپنے خطبہ میں فرمایا، میں ہادی ہوں، میں مہتدی ہوں، میں یتامیٰ اور مساکین کا باپ ہوں، بیوہ عورتوں کا شوہر ہوں، ہر کمزور کی جائے پناہ ہوں، ہر خائف کا امن ہوں۔ میں مومنین کا جنت کی طرف قائد ہوں۔ میں حبل اللہ متین ہوں۔ میں عروۃ الوثقیٰ ہوں، میں پرہیزگاری کا کلمہ ہوں، میں عین اللہ ہوں، میں باب اللہ ہوں، میں اللہ تعالیٰ کی سچی زبان ہوں، میں وہ جنب اللہ ہوں جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ ان تقول نفس یاحسرتی ما فرطت فی جنب اللہ میں اللہ کا وہ ہاتھ ہوں جو اس کے بندوں پر رحمت اور مغفرت کی وجہ سے کھلا ہوا ہے، میں باب حطہ ہوں، جس شخص نے مجھے جانا اور میرے حق کو پہچانا اس نے اپنے رب کو پہچانا، میں اللہ کی زمین میں اس کے نبی کا وصی ہوں، اس کی مخلوق پر اس کی حجت ہوں، اس بات کا وہ شخص منکر ہوگا جو اللہ اور اس کے رسول کی بات کو رد کرنے والا ہوگا۔

علی بن سوید اس آیت کے بارے میں امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا،